

دہشت گردی
اور
فتنہ خوارج

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

کا

مبسوط
تاریخی فتویٰ

منہاج القرآن پبلیکیشنز

دہشت گردی
اور
فتنہ خوارج

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
کا

مبسوط
تاریخی فتویٰ

دہشت گردی اور فتنۂ خوارِج

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا مبسوط تاریخی فتویٰ

اِہتمامِ اِشاعت	:	فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اَوّل	:	جنوری 2010ء (5,000)
اِشاعتِ دُوُم	:	مارچ 2010ء (3,000)
اِشاعتِ سوم	:	اپریل 2010ء (3,000)
اِشاعتِ چہارُم	:	مئی 2010ء (3,000)
اِشاعتِ پنجم	:	جون 2010ء (5,000)
اِشاعتِ ششم	:	اگست 2010ء (5,000)

ISBN 978-969-32-0846-7

مِنہاجُ القرآن پبلیکیشنز

365- ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 35168514، 111-140-140 (+92-42)

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 37237695 (+92-42)

’’بے شک جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اذیت دی پھر توبہ (بھی) نہ کی تو ان کے لیے عذابِ جہنم ہے اور ان کے لیے (بالخصوص) آگ میں جلنے کا عذاب ہےo‘‘

حضرت ہشام بن حکیم بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ ایسے لوگوں کو دردناک عذاب دے گا جو اس کی مخلوق کو اذیت دیتے ہیں۔ ارشاد نبوی ہے:

إِنَّ اللهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا.(۱)

’’اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو اذیت و تکلیف دیتے ہیں۔‘‘

جملہ ائمہ تفسیر نے اس آیت کے تحت یہی موقف اختیار کیا ہے کہ مسلمانوں کو ظلم و جبر اور فتنہ و فساد کا نشانہ بنانے والوں کی سزا جہنم اور آگ ہے۔ امام فخر الدین رازی مذکورہ آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

كل من فعل ذلک وهذا أولى لأن اللفظ عام والحكم عام، فالتخصيص ترک للظاهر من غير دليل.(۲)

’’جو بھی مسلمانوں کو اذیت ناک تکلیف میں مبتلا کرے (خواہ ایسا کرنے والا خود اصلاً مسلمان ہو یا غیر مسلم، اس کے لیے عذاب جہنم ہے) یہ معنی زیادہ مناسب ہے کیونکہ لفظ عام ہے اور اس کا حکم بھی عام ہے اور اگر خاص کیا جائے تو یہ بغیر دلیل کے عام حکم کو خاص کرنا ہوگا۔‘‘

---

(۱) مسلم، الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب الوعيد الشديد لمن عذب الناس بغير حق، ۴: ۲۰۱۸، رقم: ۲۶۱۳

(۲) رازی، التفسير الكبير، ۳۱: ۱۱۱